

سپریم کورٹ رپورٹس (1997) SUPP. 6 ایس سی آر

سرپور پیپر ملز لمیٹڈ

بنام

کلکٹر آف سینٹرل ایکسائز، حیدرآباد

11 دسمبر 1997

[سوہاس سی۔ سین اور کے۔ ٹی۔ تھامس، جسٹسز]

سینٹرل ایکسائز اینڈ سالٹ، 1944: دفعہ 3۔

محصولات ڈیوٹی۔ لگان۔ کاغذ بنانے والی مشین۔ ٹیکس دہندگان کی فیکٹری میں ڈیوٹی ادا شدہ اجزاء کا استعمال کرتے ہوئے نصب کی گئی۔ ایسی مشین مستقل طور پر زمین میں نصب۔ ٹریبونل نے پایا کہ مذکورہ مشین صرف آپریشنل کارکردگی کے لئے زمین سے منسلک تھی، غیر منقولہ نہیں تھی، قابل فروخت تھی اور محصولات ڈیوٹی کی ذمہ دار تھی۔ منعقد: اس طرح کے نتائج، حقیقت کے نتائج ہیں جن میں کسی مادی حقیقت کو نظر انداز نہیں کیا گیا تھا یا فیصلہ ٹیڑھا، برقرار رکھا گیا ہے۔ یہاں تک کہ دوسری صورت میں ایسی مشین، محض اس لیے کہ یہ بہتر کام کرنے کے لیے زمین میں مستقل طور پر سرایت کر گئی تھی، غیر منقولہ جائیداد نہیں بن سکتی۔ اس کے علاوہ، ایسی مشین کو کسی اور سائٹ پر ختم اور دوبارہ جمع کر کے فروخت کیا جاسکتا ہے۔

محصولات ڈیوٹی۔ لگان۔ تعیین کرنے کے لیے جانچ۔ منعقد: کیا سامان مارکیٹ میں فروخت کیا جاسکتا

ہے اور نہیں کہ وہ زمین میں سرایت کر رہے ہیں۔

محصولات ڈیوٹی- تیار کردہ- کاغذ بنانے والی مشین مختلف اجزاء کا استعمال کر کے کھڑی کی گئی۔ اس بات کا تعین کرنے کے لیے جانچ- منعقد: آیا ایک نئی قابل فروخت شے سامنے آئی ہے یا نہیں۔

اپیل کنندہ نے بازار سے خریدے گئے ڈیوٹی ادا شدہ اجزاء کا استعمال کرتے ہوئے کاغذ بنانے والی مشین اپنے فیکٹری میں نصب کی۔ مذکورہ مشین کو کنکریٹ کی بنیاد میں نصب کیا گیا تھا اور مستقل طور پر زمین سے منسلک کیا گیا تھا۔ محصولات اتھارٹی نے مذکورہ کاغذ بنانے والی مشین پر سینٹرل محصولات اینڈ سالٹ ایکٹ 1944 کی دفعہ 3 کے تحت ڈیوٹی عائد کی۔

اپیل کنندہ نے ناراض ہو کر کسٹمز محصولات اینڈ گولڈ (کنٹرول) ایپیلٹ ٹریبونل کے سامنے درخواست دائر کی۔ ٹریبونل نے کہا کہ مشین کو آپریشنل کارکردگی کے لئے زمین سے منسلک کیا گیا تھا۔ مشین کو کنکریٹ بیس سے منسلک کرنے کے پیچھے پورا مقصد مشین کے لڑکھڑانے کو روکنا اور زیادہ سے زیادہ آپریشنل کارکردگی اور حفاظت کو محفوظ بنانا تھا۔ ٹریبونل نے مزید کہا کہ کاغذ بنانے والی مشین قابل فروخت ہے۔ اس کے مطابق ٹریبونل نے درخواست خارج کر دی۔ لہذا یہ اپیل۔

اپیل کنندہ کی جانب سے یہ دلیل دی گئی کہ مشین مستقل طور پر زمین سے منسلک تھی اور واقعی غیر منقولہ تھی۔ اور یہ کہ مشین عام طور پر بازار میں فروخت نہیں کی جاسکتی ہے۔

عدلت، اپیل مسترد کرتے ہوئے

منعقد۔ 1: کسٹمز، محصولات اینڈ گولڈ (کنٹرول) ایپیلٹ ٹریبونل کی جانب سے اس حقیقت کو مد نظر رکھتے ہوئے کہ کاغذ بنانے والی مشین قابل فروخت تھی، یہ کہنا ممکن نہیں ہے کہ اپیل کنندہ نے اپنی فیکٹری کی جگہ پر جو مشینری جمع کی اور کھڑی کی وہ غیر منقولہ جائیداد تھی جیسا کہ زمین سے کسی عمارت یا درخت سے جڑی ہوئی ہے۔ ٹریبونل نے نشانہ ہی کی ہے کہ مشین کی آپریشنل کارکردگی کے لئے اسے زمین سے منسلک کیا گیا تھا۔ اگر اپیل کنندہ کاغذ بنانے والی مشین کو فروخت کرنا چاہتا ہے تو وہ ہمیشہ اسے اس کی بنیاد سے ہٹا کر فروخت کر سکتا ہے۔ [434-اے-سی]

2. جانچ یہ ہے کہ کیا کاغذ بنانے والی مشین کو مارکیٹ میں فروخت کیا جاسکتا ہے۔ ٹریبونل نے ایک حقیقت کے طور پر پایا ہے کہ اسے فروخت کیا جاسکتا ہے۔ اس نتیجے کے پیش نظر، اپیل کنندہ کی اس دلیل کو برقرار رکھنا ممکن نہیں ہے کہ مشین کو کپنی کی غیر منقولہ جائیداد کا حصہ سمجھا جانا چاہئے۔ صرف اس وجہ سے کہ پودے اور مشینری بہتر کام کرنے کے لئے زمین میں نصب ہیں، یہ خود بخود غیر منقولہ جائیداد نہیں بن جاتی ہے۔ [434-ڈی-ای]

3. اپیل کنندہ نے اپنی فیکٹری میں جو کچھ کھڑا کیا ہے وہ کاغذ بنانے والی مشین ہے۔ ہو سکتا ہے کہ اس نے مشین بنانے کے لئے مختلف اجزاء خریدے ہوں لیکن اس کے باوجود جو کچھ تیار کیا گیا ہے وہ خریدے گئے اجزاء سے بالکل مختلف ہے۔ اپیل کنندہ کی مینوفیکچرنگ سرگرمی کے نتیجے میں ایک نئی قابل فروخت چیز سامنے آئی ہے۔ [435-اے-بی]

4. فروخت پذیری حقیقت کا سوال ہونے کی وجہ سے ٹریبونل کے ذریعہ منظور کردہ حکم میں مداخلت کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ یہ نہیں کہا جاسکتا کہ ٹریبونل نے کسی مادی حقائق کو نظر انداز کیا ہے یا اس کا فیصلہ غلط ہے۔ [C-435]

دیوانی اپیلیٹ دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 527 آف 1988۔

کسٹمر محصولات اینڈ گولڈ (کنٹرول) اپیلیٹ ٹریبونل، نئی دہلی کے 1.1.87 کے فیصلے اور حکم میں 1982-بی آئی کے آرڈر نمبر 1177 (آرڈر نمبر 57/87-بی آئی) شامل ہیں۔

اپیل کنندہ کے لئے کھیتان اینڈ کپنی کے لئے جے۔ دیپ گپتا اور محترمہ گوری۔

مدعا علیہ کی طرف سے ایڈیشنل سالیٹر جنرل ایم ایس اوسگاؤکر، دھروم پتا اوروی کے ورما شامل ہیں۔

عدالت کا فیصلہ بذریعہ سنایا گیا:

سین، جسٹس۔ اس معاملے میں تنازعہ کاغذ بنانے والی مشین پر محصولات ڈیوٹی کی وصولی کے بارے میں ہے جو اپیل کنندہ کپنی نے مارکیٹ سے خریدی گئی ڈیوٹی ادا شدہ اجزاء کا استعمال کر کے اور اپنی فیکٹری میں مشینری کے کچھ حصوں کو تیار کر کے کھڑی کی تھی۔ مارکیٹ سے خریدے گئے ڈیوٹی ادا کردہ اجزاء مشین کے لئے درکار پارٹس کے تقریباً 90 فیصد تک کام کرتے ہیں۔ اپیل کنندہ کی فیکٹری کے اندر بنائے گئے پرزوں کے سلسلے میں حکومت کی جانب سے 30 اپریل 1975 کو جاری نوٹیفیکیشن نمبر 118/75 کے تحت کوئی ڈیوٹی عائد نہیں کی گئی تھی۔ اپیل کنندہ کا معاملہ یہ ہے کہ محصولات اتھارٹی نے غلطی سے اپیل کنندہ کی فیکٹری میں نصب کاغذ بنانے والی مشین پر ڈیوٹی لگا دی کیونکہ سینٹرل محصولات ایکٹ ”ہندوستان میں تیار یا تیار کردہ تمام قابل استعمال سامان“ پر ڈیوٹی عائد کرتا ہے۔ یہ بات طے شدہ ہے کہ سیکشن 3 کے تحت جن ”سامان“ پر غور کیا گیا ہے جو کہ ایکٹ کا چارجنگ سیکشن ہے، وہ منقولہ اور قابل فروخت ہونا چاہئے۔ اپیل کنندہ کا معاملہ یہ ہے کہ اپیل کنندہ کے ذریعہ خریدی گئی کاغذ بنانے والی مشین کے مختلف اجزاء کو اس جگہ پر جمع کرنا پڑا جہاں مشین کھڑی کی گئی تھی اور زمین میں نصب کی گئی تھی۔ اس جگہ پر کچھ اجزاء بھی بنائے جانے تھے۔ یہ مشین واقعی غائب منقولہ جائیداد تھی اور سینٹرل محصولات ایکٹ کے چارجنگ سیکشن کی شرارت کے دائرے میں نہیں آئی تھی۔

اپیل کنندہ کی طرف سے پیش ہوتے مسٹر جے دیپ گپتا نے کہا کہ مشین کو مستقل طور پر زمین سے منسلک کیا گیا تھا۔ درحقیقت مشین کو اس وقت تک کام نہیں کیا جاسکتا جب تک کہ اسے زمین سے مستقل فلکسچر کے طور پر منسلک نہ کیا جائے۔ یہ مزید دلیل دی گئی کہ مشین عام طور پر مارکیٹ میں فروخت نہیں کی جاسکتی ہے۔ مشین کی نوعیت ایسی ہے کہ اسے کسی دوسرے فریق کو منتقل اور فروخت کے لئے پیش نہیں کیا جاسکتا ہے۔ ایک دلیل یہ بھی پیش کی گئی تھی کہ مشین کو ٹرن کی بنیاد پر اسی جگہ پر کھڑا کیا گیا تھا جہاں مشین کو بالآخر کنکریٹ بیس میں شامل کیا گیا تھا تاکہ اسے مستقل فلکسچر بنایا جاسکے۔

تاہم ٹریبونل نے کچھ حقائق کی بنیاد پر اس کے سامنے پیش کی گئی ان دلیلوں کو مسترد کر دیا۔ ٹریبونل نے کہا کہ مشین کو آپریشنل کارکردگی کے لئے زمین سے منسلک کیا گیا تھا۔ مشین کو کنکریٹ بیس سے منسلک کرنے کے پیچھے پورا مقصد مشین کے لٹکھڑانے کو روکنا اور زیادہ سے زیادہ آپریشنل کارکردگی اور حفاظت کو محفوظ بنانا تھا۔ ٹریبونل نے مزید کہا کہ کاغذ بنانے والی مشین قابل فروخت ہے اور اگر کوئی خریدنا چاہتا ہے تو پوری مشینری کو توڑ کر اسے کچھ حصوں میں فروخت کیا جاسکتا ہے۔

اس حقیقت کو مد نظر رکھتے ہوئے یہ کہنا ممکن نہیں ہے کہ اپیل کنندہ نے اپنی فیکٹری کی جگہ پر جو مشینری جمع کی اور کھڑی کی وہ غیر منقولہ جائیداد تھی جو زمین سے کسی عمارت یا درخت کی طرح جڑی ہوئی تھی۔ ٹریبونل نے نشاندہی کی ہے کہ مشین کی آپریشنل کارکردگی کے لئے اسے زمین سے منسلک کیا گیا تھا۔ اگر اپیل کنندہ کاغذ بنانے والی مشین فروخت کرنا چاہتا ہے تو وہ ہمیشہ اسے اس کی بنیاد سے ہٹا سکتا ہے اور اسے فروخت کر سکتا ہے۔

ٹریبونل کی جانب سے پیش کی گئی اس حقیقت کے علاوہ اپیل کنندہ کی جانب سے پیش کیا گیا نکتہ یہ ہے کہ زمین میں جو کچھ بھی سرایت کر چکا ہے اسے غیر منقولہ جائیداد سمجھا جانا چاہیے، بنیادی طور پر درست نہیں ہے۔ مثال کے طور پر، فیکٹری کا مالک یا گھر کا مالک پانی کا پمپ خرید سکتا ہے اور اسے آپریشنل کارکردگی اور سیکورٹی کے لئے سیمنٹ بیس پر ٹھیک کر سکتا ہے۔ اس سے پانی کا پمپ غیر منقولہ جائیداد کی شے نہیں بنے گا۔ پانی کے پمپ کے کچھ اجزاء کو سائٹ پر بھی جمع کیا جاسکتا ہے۔ اس سے بھی اصول پر کوئی فرق نہیں پڑے گا۔ جانچ یہ ہے کہ کیا کاغذ بنانے والی مشین کو مارکیٹ میں فروخت کیا جاسکتا ہے۔ ٹریبونل نے ایک حقیقت کے طور پر پایا ہے کہ اسے فروخت کیا جاسکتا ہے۔ اس نتیجے کے پیش نظر، ہم اپیل کنندہ کی اس دلیل کو برقرار رکھنے سے قاصر ہیں کہ مشین کو پکپنی کی غیر منقولہ جائیداد کا حصہ سمجھا جانا چاہئے۔ صرف اس وجہ سے کہ زمین میں ایک پلانٹ اور مشینری بہتر کام کرنے کے لئے نصب ہے، یہ خود بخود غیر منقولہ جائیداد نہیں بن جاتی ہے۔

ایک اور دلیل یہ بھی دی گئی کہ پوری مشینری کی خرید و فروخت نہیں کی جاسکتی کیونکہ مشینری کو فروخت کرنے سے پہلے اس کو الگ کرنا پڑے گا۔ ٹریبونل نے نشاندہی کی ہے کہ اپیل کنندہ نے خود کئی اشیاء خریدی تھیں اور مشینری مکمل کی تھی۔ اس نے بڑی تعداد میں اجزاء خریدے تھے اور کچھ تیار کیے تھے اور سائٹ پر کاغذ بنانے کی مشین تیار کی تھی۔ اگر اسے فروخت کیا جاتا ہے تو اسے ختم کرنا پڑتا ہے اور کسی دوسری جگہ پر دوبارہ جمع کرنا پڑتا ہے۔ ہمیں اس معاملے کے اس پہلو پر ٹریبونل کے استدلال میں کوئی غلطی نظر نہیں آتی۔

آخر میں، یہ دلیل دی گئی کہ کاغذ بنانے والی مشین اصل میں اپیل کنندہ کے ذریعہ تیار نہیں کی گئی تھی۔ مختلف اجزاء اور پرزے خریدے گئے اور کچھ حصوں کو فیکٹری میں تیار کیا گیا اور ٹیکس دہندہ نے آخر کار مشین کے مختلف حصوں کو جمع کیا۔ ہم اس دلیل کو برقرار رکھنے سے بھی قاصر ہیں کیونکہ یہ دیکھنا ہوگا کہ کیا حتمی مصنوعات کچھ مختلف ہے اور اس کی پیداوار میں جانے والے اجزاء سے الگ ہے۔ اپیل کنندہ نے اپنی فیکٹری میں جو کچھ

لگایا ہے وہ کاغذ بنانے والی مشین ہے۔ ہو سکتا ہے کہ اس نے مشین بنانے کے لئے مختلف اجزاء خریدے ہوں لیکن اس کے باوجود جو کچھ تیار کیا گیا ہے وہ خریدے گئے اجزاء سے بالکل مختلف ہے۔ اپیل کنندہ کی مینوفیکچرنگ سرگرمی کے نتیجے میں ایک نئی قابل فروخت چیز سامنے آئی ہے۔

فروخت پذیری حقیقت کا سوال ہے، ہمارا خیال ہے کہ ٹریبونل کے ذریعہ جاری کردہ حکم میں مداخلت کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ یہ نہیں کہا جاسکتا کہ ٹریبونل نے کسی مادی حقائق کو نظر انداز کیا ہے یا اس کا فیصلہ غلط ہے۔

اپیل ناکام ہو جاتی ہے اور خارج کردی جاتی ہے۔ اخراجات کے بارے میں کوئی حکم نہیں۔

وی ایس ایس

اپیل خارج کردی گئی۔